قرآن خوانی

www.KitaboSunnat.com

اُمِّ عبدِ مُنیب

مشربہ علم و حکمت
0321-4609092

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن خوانی

اُمِ عبدِ مُنیب

مشربہ علم و حکمت
ندیم ٹاؤن ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن لاہور
0321-4609092

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمیع الحقوق محفوظۃ

نام کتاب ——— قرآن خوانی

اہتمام ——— محمد عبد منیب

ناشر ——— مشربہ علم وحکمت

قیمت ——— [redacted]:00

ناشر: مشربہ علم وحکمت
0321-4609092
0300-4270553
کامران پارک زہنیہ کالونی نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور

دار الکتب السلفیۃ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور
Ph.: 042-[illegible]
Cell: [illegible]

البلاغ

لاہور
لوئر گراؤنڈ لینڈ مارک پلازہ جیل روڈ لاہور
042-35717642-3,0300-8880450
6GL نیو لبرٹی ٹاور بالمقابل پولیس ماڈل ٹاؤن لنک روڈ لاہور
042-35842233,35842277,0300-6112240

اسلام آباد
شالیمار سینٹر F-8 مرکز اسلام آباد
051-2281420,0300-5205050
مدنان پلازہ، سواں روڈ G-10 مرکز اسلام آباد
051-2224146-7,0300-5205060

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

سخنِ وضاحت	5
قرآن خوانی	6
مُردوں کے لیے قرآن خوانی	7
دکان مکان فیکٹری میں حصولِ برکت کے لیے	10
پریشانی سے نجات کے لیے	11
بیماری سے شفا کے لئے	12
قرآن خوانی اور ایصالِ ثواب	14
قرآن خوانی اور فقہا کی موقف	19
مروّجہ قرآن خوانی کی خرابیاں	21
بدعت	21
اجتماع برائے قرآن خوانی	22
ایمان میں شک کا باعث	23
اللہ سے بے جا شکایت	24
ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ جانا	24

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے عملی کا سبب	25
قرآن خوانی کی مزید خرابیاں	25
تلاوتِ قرآن اور بے ادبی	26
دعوت یا اُجرت؟	27
غیر اہم کو اہم سمجھنا	28
دعوتی تکلفات	29
مال کا ضیاع	30
تبرک اور ختم	30
ختم خوان مُلا	31
ریا کاری	31
دنیاداری	32
تجاہلِ عارفانہ	33
قرآن حکیم کے نزول کا مقصد	34
قرآن حکیم میں نہیں ملے گا	36
قرآن حکیم پڑھنے کے مزید بے جا مواقع	38
آخری بات	39

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سخن وضاحت

زیرِ نظر کتابچہ ''زندہ کا مردہ کے لیے ہدیہ اور قرآن خوانی'' کتاب کا دوسرا حصہ ہے، جسے اضافہ وترمیم کے ساتھ اب الگ کتابچے کی شکل میں شائع کیا جارہا ہے۔

پہلا حصہ ''زندہ کا مردہ کے لیے ہدیہ'' کے نام سے اضافہ وترمیم کے ساتھ الگ شائع کیا جارہا ہے۔ جب کہ اسی سلسلے کا تیسرا حصہ ''تعزیت اور سوگ کا مسنون طریقہ'' بھی ساتھ ہی شائع ہورہا ہے۔

قرآن خوانی ایک اصطلاح ہے جسے ہمارے معاشرے نے خود وضع کیا ہے۔اس سے مراد ہے کسی جگہ اکٹھے ہوکر کسی حاجت برآری یا مردے کے ایصالِ ثواب کے لیے قرآن حکیم پڑھنا۔

قرآن خوانی کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں ملتا پھر بھی یہ ہمارے معاشرے کی ایک ایسی رسم ہے جو باقاعدگی سے جاری وساری ہے۔ بعض لوگ اتنا کہہ دینے سے کہ ''شریعت میں اس کا کوئی ثبوت نہیں'' مطمئن نہیں ہوتے ، ایسے ہی لوگوں کے لیے مندرجہ ذیل سطور لکھی جارہی ہیں۔شاید غور وفکر کرنے والوں کے دل میں حق بات اثر کرجائے۔اللہ تعالیٰ ہمیں حق کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین!

اُمِ عبدِ منیب

ربیع الاول: ۱۴۳۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن خوانی

قرآن خوانی فارسی زبان کا لفظ ہے۔جس کا مطلب ہے قرآن پڑھنا۔
ہمارے معاشرے میں اس سے مراد ہے کسی حاجت برآری یا مردے کے ایصالِ ثواب کے لیےلوگوں کا جمع ہوکر قرآن حکیم پڑھنا۔

قرآن خوانی کے لیےلوگوں کوکسی مخصوص وقت پر بلایا جاتا ہے،جس میں یہ پیغام بھی دیا جاتا ہے کہ فلاں مقصد کے لیے قرآن خوانی،یٰسین خوانی یا آیتِ کریمہ وغیرہ پڑھوانا ہے۔ساتھ حسب مقدور دعوت کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔لوگ باقاعدہ تقریب کےانداز میں آتے ہیں۔

علیحدہ علیحدہ تیس پارے حاضرین میں بانٹ دیئے جاتے ہیں۔پڑھنے کے بعد دعوت اڑائی جاتی ہے۔بعض لوگ ختم بھی پڑھواتے ہیں۔بعض لوگ رشتہ داروں کی بجائے مدارس کے بچوں کوگھر میں بلالیتے ہیں اور بعض مدرسہ میں ہی بیٹھ کر قرآن خوانی کرنے کا کہہ دیتے ہیں۔بعض لوگ گھروں میں سیپارے بھیج دیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن خوانی کے ساتھ ساتھ کسی مخصوص کلمے یا آیت یا سورت کو بھی لوگوں کو اکٹھا کر کے پڑھوانے کا رواج عام ہے۔ مثلاً دفعِ مصیبت کے لیے سورہ یٰسین کا ورد کرنا، سوا لاکھ بار آیتِ کریمہ پڑھوانا، تیسرا کلمہ پڑھوانا وغیرہ۔ نیا مکان یا دکان خریدنے پر قرآن خوانی یا کچھ اور پڑھوانا۔ کسی کی برسی ، قل وغیرہ پر قرآن خوانی کروانا۔

جن مقاصد کے لیے ہمارے معاشرے میں قرآن خوانی کی جاتی ہے۔ آیئے دیکھیں ان مقاصد کے لیے رسول اللہ ﷺ نے قرآن خوانی، یٰسین خوانی، آیتِ کریمہ کا ورد وغیرہ کروایا ہے یا نہیں کروایا۔

مُردوں کے لیے قرآن خوانی:

✿ رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں آپ کے بہت سے عزیزوں نے وفات پائی لیکن آپ ﷺ نے کسی کے لیے قرآن خوانی کی، نہ کرنے کا حکم دیا۔ آپ ﷺ کے والد اور والدہ بچپن ہی میں فوت ہو گئے تھے، ماں سے محبت کی وجہ سے ہی آپ ﷺ نے اللہ سے ان کی قبر کی اجازت طلب کی۔ آپ ان کی یاد پر اکثر آب دیدہ ہو جاتے لیکن آپ ﷺ نے ان کے لیے قرآن خوانی نہیں کروائی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

✿ آپ ﷺ کی محبوب بیوی ام المومنین خدیجہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ کو اس قدر محبت تھی کہ جب بھی قربانی کرتے ان کی سہیلیوں کے ہاں گوشت بھجواتے۔ (بخاری، کتاب المناقب)

ان کی وفا اور ایثار کا تذکرہ ان الفاظ میں کرتے: وہ اس وقت مجھ پر ایمان لائیں جب لوگوں نے میرا انکار کیا۔ انہوں نے اس وقت میری تصدیق کی جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا، انہوں نے اپنا مال مجھے پیش کیا جب لوگوں نے مجھے محروم کیا۔

اگر اظہارِ محبت کا یہ طریقہ یا ایصالِ ثواب کا طریقہ قرآن خوانی ہوتا تو کیا آپ ﷺ ان کے لیے قرآن خوانی نہ کرتے؟

✿ آپ ﷺ کی بیوی ام المومنین زینب بنتِ خزیمہ رضی اللہ عنہا بھی آپ کی زندگی میں فوت ہوگئیں لیکن آپ ﷺ نے قرآن خوانی نہیں کی۔

✿ آپ ﷺ کی تین نوجوان بیٹیاں اور تین بیٹے ایامِ طفلی میں فوت ہوئے۔ ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات پر آپ ﷺ کی آنکھوں میں شدتِ غم سے آنسو بھی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دیکھے، لیکن قرآن خوانی کا کوئی اہتمام نہیں کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ آپ ﷺ کے محبوب چچا حمزہ رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے، آپ ﷺ کو اتنا رنج ہوا کہ جس حبشی نے ان کو شہید کیا تھا، اس کے اسلام لانے کے باوجود آپ ﷺ نے اس کو کبھی اپنے سامنے آنے کی اجازت نہیں دی۔ حمزہ رضی اللہ عنہ سے انتہائی محبت اور یاد کے باوجود آپ ﷺ نے ان کے لیے قرآن خوانی نہیں کی۔

❁ شاہ حبشہ نجاشی کا انتقال ہوا تو آپ ﷺ نے ان کا غائبانہ جنازہ پڑھایا لیکن قرآن خوانی نہیں کرائی۔

غرض آپ ﷺ کی زندگی میں بہت سے صحابہ کرام فوت ہوئے اور شہید بھی، لیکن آپ ﷺ نے کسی کا بھی قل، دسواں، چالیسواں، قرآن خوانی یا ان کے ایصالِ ثواب کے نام پر کوئی بھی تقریب نہیں کی، نہ کسی اور قسم کا کوئی اہتمام کیا، نہ کسی کو ان کے ایصالِ ثواب کے لیے کسی قسم کی تاکید کی۔

❁ آپ ﷺ کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی کسی کی وفات پر قرآن خوانی نہیں کرائی اور نہ ہی اس طریقے سے کسی کے لیے ایصالِ ثواب کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دکان، مکان، فیکٹری میں حصولِ برکت کے لیے قرآن خوانی:

رسول اللہ ﷺ کی احادیث اور صحابہ کرام کی سیرت میں کہیں بھی یہ نہیں ملتا کہ انہوں نے نئی جگہ خریدنے کے بعد اس میں قرآن خوانی یا کسی اور مخصوص سورت کو پڑھوانے کا اہتمام کیا ہو۔ مثلاً

- رسول اللہ ﷺ قبا تشریف لائے لیکن قرآن خوانی نہیں کروائی۔
- آپ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے لیکن قرآن خوانی نہیں کروائی۔
- آپ ﷺ نے مسجد قبا اور مسجد نبوی تعمیر کی، امہات المومنین کے حجرے تعمیر کیے لیکن ان میں قرآن خوانی نہیں کرائی۔
- مدینہ منورہ آنے کے بعد مہاجرین نے نئے شہر میں نئے کاروبار یا مزدوری شروع کی لیکن کسی ایک نے بھی حصولِ برکت کے لیے قرآن خوانی نہیں کی یا کوئی سورت نہیں پڑھوائی۔
- صحابہ کرامؓ زمینوں اور مکانوں کی خرید وفروخت کرتے تھے۔ احادیث میں کتاب البیوع کے بہت طویل باب میں خرید وفروخت کے بارے میں ایک ایک مسئلہ موجود ہے لیکن قرآن خوانی کا ذکر تک نہیں۔
- آپ ﷺ سے روایت کردہ نئے شہر میں داخل ہونے، بازار میں داخل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونے، کاروبار میں برکت کے حصول وغیرہ کے لیے مسنون دعائیں ملتی ہیں۔ نیز کاروبار میں دیانت داری پر مبنی ارشادات جائز اور ناجائز خرید وفروخت کے متعلق تفصیلات ملتی ہیں اور یہی مسلمان کے لیے ضروری بھی ہے۔ قرآن خوانی، یٰسین خوانی یا کسی اور کلمے کے پڑھوانے کا ذکر نہیں ملتا۔

پریشانی سے نجات کے لیے:

ہمارے معاشرے میں مختلف معاشی اور معاشرتی پریشانیوں سے نجات کے لیے بھی قرآن خوانی یا کسی مخصوص سورت یا کلمہ کے پڑھنے کا رواج موجود ہے لیکن احادیث سے ان کی بھی کوئی دلیل نہیں ملتی۔ مثلاً

- مکہ معظمہ میں کفار نے مسلمانوں کو اور رسول اللہ ﷺ کو اتنی اذیتیں دیں کہ ان پر عرصہِ حیات تنگ کر دیا۔
- کفار نے مقاطعہ کیا جس کی وجہ سے شعب ابی طالب میں تین سال محصور رہے۔ بچے بھوک سے بلک بلک کر روتے اور کھانے کو کچھ نہ ہوتا۔
- مدینہ منورہ پہنچنے کے بعد قریش، یہودِ مدینہ، اور غسانیوں کی طرف حملے کا خطرہ رہتا تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ کعب بن اشرف اور چند دیگر یہودیوں اور منافقوں نے آپ ﷺ کے خلاف سازشوں کی انتہا کر دی۔ بالآخر آپ ﷺ کو کہنا پڑا کہ کون اس بد بخت شخص کو مجھ سے دفع کرے گا۔

❁ واقعہ افک میں آپ ﷺ کو جس نفسیاتی اذیت سے گزرنا پڑا وہ بیان نہیں کی جاسکتی۔

غرض زندگی میں متعدد پریشانیاں آپ ﷺ کو آتی رہیں۔ آپ ﷺ نے ان سے نجات کے لیے قرآن کی دی ہوئی تعلیمات کی روشنی میں تدبیر اختیار کی۔ کسی قرآن خوانی، کوئی مخصوص سورت یا اجتماعی ذکر کا اہتمام نہیں کیا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ سے مختلف الفاظ اور انداز میں دعا کرتے رہے۔ لہٰذا ہمیں بھی مسنون طریقے کے مطابق دعاؤں کا اہتمام کرنا چاہیے اور سوچ سمجھ کر، اللہ پر توکل کرتے ہوئے، صبر و ثبات کے ساتھ پریشانیوں سے نجات کی تدبیر اختیار کرنا چاہیے۔

بیماری سے شفا کے لیے:

بیماری سے شفا کے لیے بھی آپ ﷺ نے قرآن خوانی نہیں کرائی مثلاً

❁ آپ ﷺ کی محبوب بیوی خدیجۃ الکبری رضی اللہ عنہا بیمار ہوئیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ مدینہ منورہ آنے کے بعد آب وہوا راس نہ آنے کی وجہ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بخار کی لپیٹ میں آ گئے۔

❁ عائشہ رضی اللہ عنہا مدینہ آنے کے بعد ایسی بیمار ہوئیں کہ سر کے بال تک جھڑ گئے۔

❁ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فتحِ مکہ پر سخت بیمار ہوئے۔

❁ ایک یہودی لڑکا بیمار ہو گیا، آپ ﷺ اس کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ آپ ﷺ نے اسے اسلام کی دعوت دی اور وہ مسلمان ہو گیا۔

❁ آپ ﷺ زندگی کے آخری ایام میں خود بھی سخت بیماری سے گزرے۔

غرض آپ ﷺ کی زندگی میں آپ خود بھی بیمار اور زخمی ہوتے رہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی مختلف بیماریوں سے گزرتے رہے۔ احادیث میں موجود باب ''الداء والدواء'' (دوا اور علاج) پڑھیے۔ یہ کہیں نہیں ملے گا کہ رسول اللہ ﷺ نے فلاں بیماری میں فلاں دن قرآن خوانی کرائی یا اتنی دفعہ فلاں سورت یا فلاں کلمہ پڑھوایا۔ بلکہ آپ ﷺ نے مختلف بیماریوں میں علاج کروایا، پچھنے لگوائے، خود بھی دوا تجویز کی یا بیماریوں سے نجات اور شفا کے حصول کے لیے مختلف دعائیں کیں، دوسروں کو بتائیں، لہٰذا ان مسنون دعاؤں کو بیماری سے شفا کے لیے پڑھنا یا پڑھ کر دم کرنا اتباع سنت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاد رہے کہ دعا کرنا یا دعا پڑھ کر دم کرنا ایک انفرادی عمل ہے۔ نیز ہر مسلمان شخص کر سکتا ہے۔ اس کے لیے کسی خاص روحانی بزرگ یا باوا یا عامل کی ضرورت نہیں کہ وہی پڑھ کر دم کرے، پڑھنے کی اجازت دے یا ان کا نقش لکھ کر دے تو شفا ہوگی ورنہ نہیں۔

قرآن خوانی اور ایصالِ ثواب:

دراصل قرآن خوانی کا رواج ایصالِ ثواب کے مسئلے کی وجہ سے عام ہوا ہے۔ اس لیے ایصالِ ثواب کے متعلق سمجھنا ضروری ہے۔

ایصالِ ثواب سے مراد اپنے کسی نیک عمل پر جو ثواب ملتا ہے اسے میت کے نام منتقل کروانا ہے تا کہ میت کی نیکیوں میں اضافہ ہو جائے۔

قرآن حکیم میں ایصالِ ثواب کا عقیدہ نہیں ملتا بلکہ اس میں تو یہ دوٹوک اعلان ہے کہ کوئی کسی کے، کچھ کام نہیں آ سکتا۔ ہر شخص صرف اپنے کیے کے مطابق جزا یا سزا پائے گا۔ ارشاد ہے:۔

﴿اَنْ لَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی﴾

”یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور یہ کہ انسان کے لیے کچھ نہیں مگر وہ جس کی اس نے کوشش کی ہے۔“ (النجم: ۳۸،۳۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرنے کے بعد انسان کے عمل منقطع ہو جاتے ہیں البتہ اگر کوئی ایسا عمل مرنے والے نے اپنی زندگی میں کیا جس سے لوگ اس کے مرنے کے بعد بھی فائدہ اٹھا رہے ہیں تو جب تک لوگ اس کے عمل سے فائدہ اٹھاتے رہیں گے اس کا ثواب مرنے والے کو ملتا رہے گا۔ لیکن یہ ایصالِ ثواب نہیں بلکہ اسے شرعی اصطلاح میں صدقاتِ جاریہ کہتے ہیں ۔[تفصیل کے لیے دیکھیے زندہ کا مردہ کے لیے ہدیہ اور ایصالِ ثواب]

دوسری صورت یہ ہے کہ انسان جو عبادت خود اپنی زندگی میں کسی شرعی عذر کے باعث نہ کر سکے، کسی دوسرے شخص سے ادا کروا لے، مثلاً وہ حج خود نہیں کر سکتا تو وہ حجِ بدل کروا سکتا ہے۔ زکوٰۃ یا قرض خود ادا نہیں کر سکتا تو وہ دوسرے کو کہہ کر ادا کروا سکتا ہے۔ اسی طرح قربانی، منّت کی ادائیگی، فطرانہ، صدقہ وغیرہ بھی دوسرے سے کروا سکتا ہے۔ یہ تمام کام مرنے کے بعد ورثاء، رشتہ دار یا احباب میت کی طرف سے کر سکتے ہیں۔

لیکن کوئی شخص نماز، تلاوت اور اذکار دوسرے کی طرف سے کسی بھی مجبوری کی حالت میں نہیں کر سکتا لہٰذا یہ میت کی طرف سے بھی نہیں کیے جا سکتے۔ اس کا نام شرعی اصطلاح میں نیابت کہلاتا ہے۔ یعنی کسی شخص کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے کو اپنی جگہ پر نائب بنا کر یہ اختیار دینا کہ وہ اس کی طرف سے فلاں کام کر دے۔ تفصیل کے لیے دیکھیے: [زندہ کا مردہ کے لیے ہدیہ اور ایصالِ ثواب]

نیابت کو علما وفقہا ایصالِ ثواب بھی کہہ دیتے ہیں کیوں کہ اس صورت میں حج، منت، قربانی، صدقہ، زکوۃ، فطرانہ، قرض کی ادائیگی میت کی طرف سے کی جاتی ہے اور اس کا ثواب اس کے کرنے والے کو بھی ملتا ہے اور میت کو بھی ملتا ہے۔

بعض فقہا نے اسی نیابت کے اصول کو سامنے رکھ کر یہ خیال ظاہر کیا کہ میت کو قرآن حکیم کی تلاوت یا اوراد واذکار کا ثواب بھی پہنچایا جا سکتا ہے۔ حالانکہ یہ ایک سادہ سا اصول ہے کہ جس طرح حافظِ قرآن اپنا حفظِ قرآن کسی دوسرے کو نہیں دے سکتا، اور نہ ہی حفظِ قرآن پر ملنے والا ثواب کسی دوسرے کے نام کر سکتا ہے اسی طرح وہ اپنی تلاوتِ قرآن یا تفسیرِ قرآن کا علم یا ناظرہ قرآن کسی دوسرے کے نام نہیں کر سکتا اور نہ اپنے ان اعمال کا ثواب کسی دوسرے کے نام منتقل کر سکتا ہے۔

اگر ایصالِ ثواب اتنا آسان کام ہوتا تو انبیاء جو امت کے لیے سب سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیادہ مہربان اور ان کا غم کھانے والے تھے انہیں اپنے اعمال کا ثواب پہنچا کر جہنم سے بچا لیتے۔

اگر ایصالِ ثواب کا عقیدہ لوگوں کی اپنی مرضی پر ہوتا تو والدین اپنے نافرمان بچوں کو اپنا ثواب دے کر ان کو جہنم کی آگ سے بچا لیتے۔

اگر ایصالِ ثواب کا عقیدہ اتنا آسان اور ایسے ہی ہوتا جیسے قرآن خوانی کروانے والے سمجھتے ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ کا قانونِ عدل اور روزِ محشر حساب و کتاب کی تمام کارروائی بے معنی ہو جاتے۔

ثواب ایک ایسی چیز ہے جس کا فیصلہ، اعلان اور منتقلی کسی شخص کے حق میں اس دنیا میں نہیں بلکہ آخرت کے دن ہوگی جب اعمال تولے جائیں گے۔ اس دنیا میں کوئی شخص نہیں جانتا کہ اس کے اعمال آخرت میں اس کے لیے نفع مند ثابت ہوں گے یا اکارت جائیں گے۔ پھر بھلا ابھی جس کے متعلق ہمیں خود علم نہیں کہ وہ ہمیں ملے گی یا نہیں وہ ہم کسی دوسرے کے نام منتقل کیسے کر سکتے ہیں؟

یہ تو میت کے ساتھ بدترین مذاق ہے کہ اسے ایک ایسی وصولی کی رسید (کیش) دے دی جائے جس کے متعلق خود یہ رسید دینے والا بھی نہیں جانتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ اس کے کھانے میں کچھ ہے بھی یا نہیں؟

لہٰذا ایصالِ ثواب کی وہی چند چیزیں درست ہیں جن کا ذکر احادیث میں آ چکا۔ یعنی حج، زکوٰۃ، قربانی، صدقہ، منت کی ادائیگی، روزہ وغیرہ۔

فقہائے حنفیہ قرآن حکیم کا ثواب دوسرے کے نام منتقل کرنے کے قائل ہیں لیکن مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ:

☆ اولاد والدین کے لیے تلاوت کرے۔
☆ انفرادی تلاوت یعنی اکیلے کی جائے۔
☆ نہ ختم دلایا جائے، نہ کسی کھانے پر پڑھا جائے۔
☆ قبر پر جا کر نہ پڑھا جائے۔
☆ کسی سے کہہ کر ایصالِ ثواب کے لیے تلاوت نہ کرائی جائے۔

عوام نے فقہائے حنفیہ کی ان شرائط کو اُڑا دیا اور قرآن خوانی کو ایک رسم کے طور پر اختیار کیا۔ جس کی وجہ ہندوؤں کی مشابہت یا طبعاً ہندو مذہب کی رسومات کی طرف میلان ہے۔ برصغیر کے مسلمانوں نے کلمہ تو پڑھا لیکن رواج، رسومات اور جزوی عقائد میں ہندوانہ تصورات ہی کے اسیر رہے۔ غور کیجیے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ ہندو مردہ جلا کر تیسرے روز اس کی راکھ پھولوں میں لپیٹ کر دفن کر کے مڑھی بناتے اور برہمنوں سے بھجن پڑھواتے ہیں۔ مسلمان میت کی تدفین کے تیسرے روز قل کے نام پر دیگیں پکاتے، ختم پڑھواتے اور قرآن خوانی کرواتے ہیں۔

☆ ہندو دسواں، ساتا، چالیسواں اور برسی بھی کرتے ہیں۔

مسلمان بھی ان دنوں کو مناتے اور کھانا، ختم اور قرآن خوانی کے لیے جمع ہوتے ہیں۔

قرآن خوانی اور فقہا کا موقف:

☆ ملا علی قاری حنفی الفقہ الاکبر، ص ۱۱۰ میں لکھتے ہیں:

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ، امام مالک رحمہ اللہ اور امام احمد رحمہ اللہ کے نزدیک قبروں کے پاس قرآن پڑھنا مکروہ ہے۔

☆ عز بن عبدالسلام رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

تلاوتِ قرآن کا ثواب تلاوت کرنے والے کے لیے ہی مخصوص ہے اس کے سوا دوسرے کو نہیں پہنچتا۔

☆ شیخ ابن ابی جمرہ رحمہ اللہ کا بیان ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبروں کے پاس قرآن پڑھنا سنت نہیں بدعت ہے۔

☆ ''شرح المنہاج'' لابن النحوی میں ہے کہ ہمارے نزدیک قرآن پڑھنے کا ثواب میت کو نہیں پہنچتا۔

☆ امام حافظ الدین محمد بن شہاب حنفی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

قراءتِ قرآن کے لیے علماء وقرا کو جمع کر کے ختمِ قرآن کے لیے دعوت کرنا مکروہ ہے۔

☆ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

نبی ﷺ کی یہ عادت نہیں تھی کہ نماز کے علاوہ خاص طور پر میت کے لیے جمع ہوں، پھر قرآن پڑھیں اور کئی ختم پڑھیں، نہ قبر پر، نہ کسی اور جگہ پر، یہ سارے کام بدعت اور مکروہ ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مروّجہ رسمِ قرآن خوانی کی خرابیاں

مروجہ قرآن خوانی، یٰسین خوانی یا اسی طرح کسی کلمے، آیت یا سورت وغیرہ کا ورد کروانے میں بہت سی خرابیاں اور گناہ پائے جاتے ہیں، جن میں سے بعض کی ذیل میں نشان دہی کی جارہی ہے۔

بدعت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ اَحْدَثَ فِي اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ"

''جس نے ہمارے دینی معاملے میں نئی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں ہے تو وہ مردود (نا قابل قبول) ہے''۔ (صحیح بخاری، کتاب الصلح باب اذا صطلح علی صلح جور فالصلح مردود، صحیح مسلم، کتاب الاقضیہ)

ایک روایت میں ہے:

"وَاِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ"

''(دین میں) نئی باتوں سے بچتے رہیں کیونکہ ہر نئی بات بدعت ہے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر بدعت گمراہی ہے“۔ (سنن ابی داود، کتاب السنہ، باب فی لزوم السنہ)

بدعت سے مراد وہ امور ہیں جو دین میں عبادت یا عبادت کی طرح باعثِ اجر باعثِ برکت، تقربِ الٰہی کا ذریعہ یا مصیبت دور ہونے کا شرعی ذریعہ سمجھ کر اختیار کیے جائیں لیکن ان کی دلیل قرآن اور سنت میں موجود نہ ہو۔

چونکہ قرآن خوانی رسول اللہ ﷺ کی سنت سے ثابت نہیں، اس لیے دین میں ایک نیا کام یعنی بدعت ہے۔ [تفصیل کے لیے دیکھیے کتابچہ: بدعت کیا ہے؟]

اجتماع برائے قرآن خوانی:

قرآن حکیم کی تلاوت کرنا تمام نفلی عبادات سے افضل ہے، اس کے ہر حرف کی تلاوت کے بدلے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ (عن عبد اللہ بن مسعود، سنن ترمذی، باب فضائل القرآن) لیکن تلاوتِ قرآن ایک انفرادی عبادت ہے۔ لہٰذا اس کے لیے جمع ہونا درست نہیں۔

مفتی رشید احمد لدھیانوی لکھتے ہیں:

قرآن خوانی میں لوگوں کو جبر واکراہ سے جمع کیا جاتا ہے۔ شریعت کی اصطلاح میں اسے تداعی کہتے ہیں جو کہ عباداتِ نافلہ میں ممنوع ہے۔ چنانچہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے کچھ لوگ مسجد میں صلوٰۃ الضحٰی (چاشت کی نماز) جماعت کے ساتھ پڑھ رہے تھے۔آپ نے اسے بدعت قرار دیا حالانکہ صلوٰۃ الضحٰی انفراداً پڑھنا ثابت ہے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک قوم کے بارے میں سنا کہ وہ اجتماعی حالت میں اونچی آواز میں ''لا الہ الا اللہ'' اور درود شریف پڑھ رہے ہیں۔آپ نے اس فعل کو بدعت قرار دے کر انہیں مسجد سے نکال دیا۔ (حاشیہ بزازیہ، احمدی، شامیہ) حالانکہ انفراداً تسبیح وتہلیل اور درود شریف پڑھنا باعثِ اجر ہے۔ (نفس کے بندے)

ایمان میں شک کا باعث:

مفتی رشید احمد لدھیانوی لکھتے ہیں: اگر حاجاتِ دنیویہ کے لیے قرآن خوانی کرائی جاتی ہے تو چونکہ عوام اسے شرعی حکم سمجھتے ہیں، اس لیے مقصد پورا ہو گیا تو سمجھیں گے، پریشانی سے بچنے کے لیے اللہ کی نافرمانیوں سے بچنا ضروری نہیں، خوب بغاوت کریں گے (جیسا کہ اکثر قرآن خوانی کرانے والوں کا کردار ہمارے سامنے ہے) اور اگر مقصد پورا نہ ہوا تو ان کے ایمان میں شبہ پیدا ہوگا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا بتایا ہوا نسخہ (قرآن خوانی) استعمال کرنے سے بھی فائدہ نہ ہوا۔ (نفس کے بندے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ سے بے جا شکایت:

بعض لوگ مصیبت میں اپنا محاسبہ کرنے کی بجائے اسے صبر وشکر کے ساتھ برداشت کر کے اپنے اجر میں اضافہ کرنے کی بجائے مختلف خوانیوں کا سہارا لیتے ہیں اور جب کام نہیں ہوتا تو پھر یہ شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے تو فلاں سورت بھی پڑھوائی لیکن رشتہ نہیں ہوا، ہم نے فلاں آیات پڑھوائیں لیکن شفا پھر بھی نہیں ہوئی، اتنی دفعہ قرآن خوانی کروائی پھر بھی مقدمے کا فیصلہ ہمارے حق میں نہیں ہوا۔اتنی بار فلاں چیز پڑھوائی پھر بھی وزیر یا کونسلر نہ بن سکے۔

حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان تمام امور کے لیے یہ تدبیر بتائی نہیں تھی جوان لوگوں نے از خود اختیار کر کے ناکامی کا الزام نعوذ باللہ اللہ پر لگا دیا۔یوں یہ لوگ بدعت جیسے گناہ تو کرتے ہی ہیں، ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گستاخی کے مرتکب بھی ہوتے ہیں۔

ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ جانا:

لوگ محنت کرنے اور تدبیر اختیار کرنے کی بجائے خوانیوں پر بھروسہ کر کے بیٹھ جاتے ہیں اور یہ انتظار کرتے رہتے ہیں کہ جو کچھ ہم چاہتے ہیں ابھی پلک جھپکنے میں ہو جائے گا۔ایسی لوگ دوسروں سے یہی پتا چلاتے رہتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ کون سی سورت، کون سی آیت وغیرہ پڑھوانے سے کام بیٹھے بٹھائے ہو جاتا ہے۔اس طرح لوگوں کی سستی اور کاہلی میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

بے عملی کا سبب:

اکثر لوگ یہ سوچتے ہیں کہ انہیں سوائے قرآن خوانی یا اپنے خود کیے ہوئے کسی اور عمل کی ضرورت نہیں، وہ وصیت کر جاتے ہیں کہ ان کے لیے قرآن خوانی کر کے ایصالِ ثواب کا سلسلہ جاری رکھا جائے۔ بعض اہل ثروت حضرات رقم وقف کر جاتے ہیں تاکہ یہ رقم اجرت میں دے کر کسی سے قرآن خوانی کروالی جائے۔ یوں امیر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جس طرح وہ دنیا میں اپنی دولت کے بل پر ہر چیز حاصل کر لیتے تھے اس طرح جنت بھی اُجرت پر قرآن خوانی کروا کر حاصل کر لیں گے۔ جب کہ جنت اس طرح اُجرت پر نہیں ملتی۔

قرآن خوانی کی مزید خرابیاں:

مفتی رشید احمد قرآن خوانی کی اجتماعی خرابیاں اپنی کتاب ''نفس کے بندے'' میں اس طرح گنواتے ہیں:

① بلانے کے بعد اگر کچھ لوگ قرآن خوانی میں حاضر نہ ہوں تو ان کی طرح طرح ملامت کی جاتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲ حاضر نہ ہونے والوں کے لیے بغض وعداوت اور نفرت دل میں بیٹھ جاتی ہے۔

۳ قرآن خوانی کرانے والے جمِ غفیر کے جمع ہونے پر فخر کرتے ہیں۔

۴ قرآن خوانی کو اتنا ضروری سمجھا جاتا ہے کہ جو نہ کرائے اسے ہدفِ تنقید بنایا جاتا ہے۔

تلاوتِ قرآن اور بے ادبی:

مفتی رشید احمد لدھیانوی لکھتے ہیں:

۱ پڑھنے والے کم ہوں تو قرآن پاک کو بوجھ سمجھتے اور زہر کا گھونٹ سمجھ کر گلے سے اتارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب کہ ارشاد ہے:

''اس وقت تک قرآن پڑھو جب تک دل نہ اکتائے''۔ (صحیح بخاری)

۲ تجوید کے قواعد، حروف وصفات کی صحیح ادائیگی، غنہ، اخفا، اظہار اور مدات وغیرہ کی رعایت کیے بغیر الفاظ وحروف کو کاٹ کر جان چھڑانے کی کوشش کی جاتی ہے (اور غلط تلفظ کے ساتھ قرآن حکیم پڑھنا ثواب کے بجائے گناہ ہے)

۳ جو قرآن پڑھنا نہیں جانتے وہ محض سطروں پر انگلی پھیر کر بسم اللہ پڑھ دیتے ہیں جس کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں اور قرآن پاک کی توہین ہے۔

۴ بعض لوگ سجدہ تلاوت کی آیات پر سجدہ نہیں کرتے حالانکہ سجدہ کرنا آداب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلاوت میں سے ہے۔

⑤ بعض مقامات پر سب قرآن خوانی کرنے والوں کی طرف سے ایک ہی شخص چودہ سجدے کر لیتا ہے حالانکہ یہ بھی خلافِ شریعت ہے۔(نفس کے بندے)

دعوت یا اُجرت؟:

قرآن خوانی یا کوئی ختم وغیرہ کے لیے دعوت یا شیرینی کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔" بعض لوگ کہتے ہیں یہ قرآن حکیم یا ورد کرنے والوں کی اجرت نہیں بلکہ ان کی خدمت یا عزت افزائی ہے، اجرت تو تب ہوتی جب کہ دونوں طرف سے اجرت طے کر لی جاتی۔ مولنا رشید احمد لدھیانوی لکھتے ہیں:

"المعروف کالمشروط" کے قاعدے کے مطابق یہ پڑھنے والوں کی اجرت ہے اور قرآن حکیم پڑھنے کی اجرت لینے اور دینے والا دونوں گناہ گار ہیں ۔جب پڑھنے والوں ہی کو ثواب نہ ملا تو میت کے لیے ثواب کیسا؟" (نفس کے بندے)

مراد یہ کہ جو لین دین زبان سے نہ کیا جائے لیکن معاشرے میں رواج پا جائے وہ بھی باقاعدہ شرائط کے تحت کیے گئے لین دین میں شامل ہے چوں کہ قرآن خوانی کے لیے آنے والوں کو پتا ہوتا ہے کہ اس کے بعد کھانا یا مٹھائی بھی ملے گی لہٰذا یہ اجرت ہی کی ذیل میں آتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ دعوت یا شیرینی کا انتظام نہ کرنے والے پر طعن و تشنیع کی جاتی ہے۔ (بحوالہ نفس کے بندے)

☆ سوئم، چہلم، خاص وقت اور اجتماعی ہیت کی تعیین کی جاتی ہے۔ غیر معین عبادت میں اپنی طرف سے تعیین مکروہ بلکہ بدعت ہے۔ جب کہ جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم میت والوں کے ہاں جمع ہونے اور طعام تیار کرنے کو نوحہ سمجھتے تھے (احمد، ابن ماجہ، باسناد صحیح) اور نوحہ کرنا حرام ہے۔ (بحوالہ سابق)

☆ قرآن خوانی کرنے اور کروانے والوں کی نیت دکھلاوے کی ہوتی ہے اور دکھلاوے سے انسان کا بڑے سے بڑا عمل بھی ضائع ہو جاتا ہے۔

(بحوالہ سابق)

غیر اہم کو اہم سمجھنا:

☆ بعض لوگ قرآن خوانی کی تقریب میں شمولیت کو اتنا ضروری سمجھتے ہیں کہ اس کے لیے ضروری کام بھی چھوڑ دیتے ہیں۔ ان کا خیال ہوتا ہے کہ اگر وہ شامل نہ ہوئے تو گناہ ہوگا یا اس سعادت والی تقریب سے محروم رہ جائیں گے۔

☆ بعض لوگ طویل سفر کر کے اور سفر کے اخراجات برداشت کر کے بلکہ قرض لے کر بھی شمولیت کے لیے پہنچتے ہیں حالانکہ شریعت نے توجہ جیسے اہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فریضے کے لیے بھی مال اور جسمانی استطاعت کی شرط رکھی ہے۔

☆ دینی مدارس کے بچے دینی تعلیم میں مصروف ہوتے ہیں۔ ان کا وقت اساتذہ کے پاس امانت ہوتا ہے اور اساتذہ اس بات کے ذمہ دار ہوتے ہیں کہ انہیں صرف تعلیم دیں لیکن وہ بچوں کو قرآن خوانی وغیرہ میں بھیج کر ان کا وقت ضائع کرنے کے مرتکب ہوتے ہیں۔ مفتی رشید احمد لدھیانوی لکھتے ہیں:

مدارسِ دینیہ میں تعلیم و تعلم کا سلسلہ چھوڑ کر قرآن خوانی کروائی جاتی ہے جب کہ علومِ دینیہ کی تعلیم و تعلم فرضِ کفایہ ہے اور تلاوت قرآن (اگر انفرادی ہو تو نفل عبادت ورنہ بدعت) عبادت نافلہ ہے اور فرض کا ثواب نفل سے زیادہ ہے۔ نفس کے بندے زیادہ ثواب کا کام چھوڑ کر کم ثواب کا کام کر کے نفع کے بجائے نقصان اٹھاتے ہیں۔ (نفس کے بندے، ص ۴۵ تا ۴۹)

دعوتی تکلفات:

❁ قرآن خوانی کروانے کے لیے بہت سے تکلفات کیے جاتے ہیں مثلاً دیگیں پکوانا، پھل، انواع واقسام کے کھانے، گھر کی صفائی کرنا، آنے والے مہمانوں کے لیے بیٹھنے کا انتظام، اگر بتیاں جلانا، چائے اور مشروبات کا اہتمام کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

✿ قرآن خوانی کے لیے آنے والے لوگ خصوصاً خواتین، خوب بن ٹھن کر، بہترین قیمتی کپڑے پہن کر، میک اپ کرکے آتی ہیں اور پھر ایک دوسرے کے لباس اور زیور پر بھرپور تبصروں کے ساتھ ساتھ دوسروں کی غیبت ،نکتہ چینی اور طعن وتشنیع وغیرہ بھی دل کھول کر کی جاتی ہے۔گویا یہ صرف مالی لحاظ سے ہی نہیں معاشرتی لحاظ سے بھی بہت سے تکلفات کا مجموعہ ہے۔

مال کا ضیاع:

افسوس تو یہ ہے کہ ایک کثیر رقم صرف بھی کردی جاتی ہے، اچھے بھلے کھاتے پیتے لوگ دعوت اڑاتے ہیں اور کسی غریب کے ہاتھ کچھ بھی نہیں آتا۔اگر وہ رقم جو اس تقریب کے مختلف اخراجات پر اٹھی اگر اسے کسی ضرورت مند کے حوالے کیا جاتا تو کسی بھوکے کو آٹا دال مہیا ہو جاتا،کسی غریب طالب علم کی فیس ادا ہو جاتی یا وہ یونیفارم، کتب، قلم، کاپی وغیرہ خرید لیتا، کھلے آسمان تلے سونے والے کو چھت مہیا ہو جاتی۔ کسی تڑپتے ہوئے مریض کے لیے دوائیں آجاتیں۔

تبرک اور ختم:

ختم اور قرآن خوانی کا کھانا، پھل، ریوڑیاں اور چنے تبرک کے طور پر بڑی عقیدت کے ساتھ بانٹے جاتے ہیں۔حالانکہ کھانے پینے کی چیزوں میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خصوصی برکت والی چیزیں صرف زمزم اور قربانی کا گوشت ہے، ان کے مقابلے میں کسی اور کھانے یا پینے کی چیز کو خصوصی برکت والا سمجھنا شرک فی الشعائر اللہ کے زمرے میں آتا ہے۔ جب کہ کھانے پینے کی ہر چیز اللہ کی نعمت اور برکت والی ہے۔

ختم خوان مُلّا:

معاشرے میں وہ مُلّا جو قرآن وسنت سے ناواقف ہیں یا واقف تو ہیں لیکن اس قسم کی رسموں کے لیے کھینچ تان کر کوئی دلیل تراش لیتے ہیں وہ اس قسم کے ختموں اور خوانیوں (قرآن خوانی) کو اس لیے جاری رکھنا چاہتے ہیں کہ انہیں ان کی وجہ سے انواع واقسام کے کھانے، کپڑے اور دیگر اشیاء کے تحائف، نقدی حاصل ہوتی رہتی ہے۔ نیز انہیں ان تقریبات میں مہمان خصوصی کی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ چند ٹکوں کے عوض دین فروشی کر کے قوم یہود کی طرح غضب الٰہی کو دعوت دیتے ہیں۔ وہ ان رسومات کی حقیقت سے جاہل عوام کو باخبر کرنا چاہتے ہی نہیں۔

ریاکاری:

☆ ان رسومات کی وجہ سے ریاکاری بھی خوب کام کرتی ہے جو جتنا زیادہ ختموں اور خوانیوں کا اہتمام کرے وہ لوگوں میں اتنا ہی نیک کہلاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ وہ میت جس کے ایصالِ ثواب کے نام سے اہتمام کیا گیا ہے، اس کے حوالے سے اہتمام کرنے والے کی رشتہ شناسی اور قدر شناسی کی دھوم مچتی ہے۔ اب تو ان تقریبات کو موّوی کے ذریعے محفوظ بھی کیا جانے لگا ہے تاکہ بار بار دیکھ دکھا کر جذبۂ ریا کی تسکین کی جا سکے۔

☆ کسی شخص سے محبت کی یہ علامت سمجھی جاتی ہے کہ اس کی وفات پر اس کے لیے قرآن پڑھا جائے۔ فخریہ انداز میں بتایا جاتا ہے کہ فلاں میت کے لیے اتنے قرآن پاک جمع ہوئے۔

☆ جو لوگ مرنے والے کے لیے اس قسم کے ایصالِ ثواب کا اہتمام نہیں کرتے، انہیں ناقدر شناس، بخیل اور گھٹیا تصور کیا جاتا ہے۔ چاہے وہ میت کی طرف سے یا عملی زندگی میں ضرورت مندوں پر کتنے ہی زیادہ خرچ کرنے والے ہوں۔

☆ مرنے کے بعد تا حیات برسی کے نام سے اور فوراً بعد راہداری، ختم، قل، دسویں، چالیسیوں، جمعراتیں کے نام سے قرآن خوانی یا ختم کروانا ضروری سمجھا جاتا ہے۔

دنیاداری:

☆ میت کے لیے ختم اور خوانیاں کرانا دنیوی رسموں کا ایک حصہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ جسے کسی ختم یا خوانی پر نہ بلایا جائے وہ اہتمام کرنے والے سے ناراض ہوجاتا ہے لہٰذا دور ونزدیک کے تمام لوگوں کو بلانا پڑتا ہے۔

☆ جو ختم یا خوانی میں شریک نہ ہو اس سے تقریب کرنے والا ناراض ہوجاتا ہے کہ دعوت دینے کے باوجود نہیں آیا۔

☆ اگر گھروں میں کھانا پہنچایا جائے تو جس گھر میں نہ پہنچایا جائے وہ شکوہ کرتے ہیں کہ ہمیں نہیں بھیجا۔

☆ دعوت میں آنے والے شکایت کرتے ہیں کہ انہیں کھانا کم ملا، ناقص ملا، یا ہمیں بلا کر بھی دعوت کرنے والے نے ہمارا خیال نہیں رکھا۔

تجاہلِ عارفانہ:

قرآن خوانی اور ختم خوانیاں کرنے والوں کو یہ خوب معلوم ہے کہ یہ سب دین نہیں بلکہ رسم ہے جو اپنی طرف سے گھڑ لی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے اعلانات اور کارڈ چھپواتے ہوئے لکھا جاتا ہے، رسمِ چہلم، رسمِ قُل، یہ نہیں کہا جاتا کہ مسنون رسمِ قُل، یا مسنون ختمِ قرآن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن حکیم کے نزول کا مقصد

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿"کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ"﴾(ابراھیم:۱)

"اس کو ہم نے آپ ﷺ پر اس لیے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائیں، یعنی ان کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابلِ تعریف (اللہ) کے راستے کی طرف"۔

ہدایت کے حصول کے لیے قرآن حکیم میں غور و فکر کرنا لازمی ہے۔ حکم ہے:

﴿"اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا"﴾

(سورہ محمد:۲٤)

"تو کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے یا دلوں پر قفل لگ رہے ہیں"۔

"قرآن حکیم میں غور و فکر اسی صورت ہوسکتا ہے جب اسے ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کیا جائے۔ ارشاد ہے:

﴿"وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا"﴾(المزمل:۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اور قرآن کو خوب صاف صاف پڑھو اور ایک ایک حرف الگ الگ ہو“۔

”قرآن حکیم سمجھ کر تلاوت کرنے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یہ کلام دلوں پر اثر کرتا اور ان میں رب العزت کا خوف اور رعب پیدا کرتا ہے۔ چنانچہ فرمایا:

﴿”اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ“﴾ (الزمر:)

”اللہ نے بہترین کلام اتارا، یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کے تمام اجزا ہم رنگ ہیں اور جس میں بار بار مضامین دہرائے گئے ہیں، اسے سن کر ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہو جاتے ہیں، یہ اللہ کی ہدایت ہے جس سے وہ راہِ راست پر لے آتا ہے“۔

اس کی تلاوت سے ایمان اور توکل بڑھتا ہے اور زندگی میں مومنانہ انقلاب آجاتا ہے۔ فرمانِ باری ہے:

﴿”وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ“﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”جب ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتیں ہیں تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں وہ ان کے ایمان زیادہ مظبوط کرتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں“۔(الانفال:۲)

نیز ایمان کی شرط یہ ہے کہ تلاوتِ قرآن کے آداب کا پاس رکھا جائے۔ حکم ہے:

﴿”اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ“﴾

”اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی بشرطیکہ وہ اس کی تلاوت اس طرح کرتے ہیں جس طرح اس کی تلاوت کا حق ہے ایسے ہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں“۔ (البقرۃ:۱۲۱)

چونکہ قرآن حکیم سے ہدایت حاصل کرنا ہی اصل مقصود ہے لہذا اس کا پڑھنا، سمجھنا اور اس پر عمل کرنا بھی لازمی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے سیکھنے والے اور سکھانے والے کو افضل قرار دیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

”خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَه“ (صحیحین)

”تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے“۔

قرآن حکیم میں نہیں ملے گا:

قرآن حکیم کا ترجمہ اَلْحَمْدُ سے وَالنَّاس تک پڑھ جایئے۔ اگر عربی عبارت سمجھ میں نہیں آتی تو مترجم قرآن حکیم کی اردو عبارت پر ہی غور کر لیجیے۔ بار بار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھیے، آپ کو کوئی اشارہ یا کوئی واضح حکم نہیں ملے گا کہ

- قرآن حکیم مردوں کے ایصالِ ثواب کے لیے نازل کیا گیا۔
- قرآن حکیم کی فلاں سورت یا آیت کو مردوں کے ایصالِ ثواب کے لیے پڑھا جائے۔
- مختلف پریشانیوں اور بیماریوں سے نجات کے لیے قرآن خوانی کی جائے یا اس کا تعویز بنا کر گلے میں لٹکایا جائے، پیٹ، بازو یا کمر پر باندھ جائے۔
- اس کی کسی سورت، آیت یا لفظ کو کسی برتن یا کاغذ پر لکھ کر اسے گھول کر مریضوں کو یا آسیب زدہ کو پلایا جائے۔
- کسی سورت، آیت یا پورے قرآن حکیم کو دیواروں، کمروں، گاڑیوں اور دکانوں میں لٹکایا جائے۔ (البتہ کسی آیت کو یاد آوری کی نیت سے لگا سکتے ہیں)
- اس کی کسی سورت یا آیت کو زینت کے لیے دیواروں، برتنوں، کپڑوں، فرنیچر یا دیگر سامانِ زندگی پر لکھا جائے یا لٹکایا جائے۔
- اس کے الفاظ یا سورتوں کے اعداد نکال کر ان کے تعویز بنائے جائیں اور فروخت کیے جائیں۔
- اسے حسنِ خطاطی کی داد حاصل کرنے کے لیے الٹے سیدھے طریقے سے اس طرح لکھا جائے کہ پڑھنا اور سمجھنا دشوار ہو جائے۔ (جو واضح پڑھا جائے اس خط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں لکھنا چاہیے)

- اسے بغیر سوچے سمجھے محض طوطوں کی طرح رٹ لیا جائے۔
- اس کی بعض سورتوں کو مختلف دنیوی حاجات کے لیے کسی مخصوص تعداد میں، کسی خاص وقت پڑھا جائے ،جیسے رشتہ طے ہونے کے لیے سورہ مجادلہ ۴۸ بار روزانہ...... بیٹے کے حصول کے لیے سورہ مریم...... دل کی بیماری کے لیے سورہ انشراح وغیرہ۔ اِلَّا یہ کہ جن چند سورتوں کے بارے میں صحیح احادیث میں وارد ہے۔
- اسے گویوں ،اور قوالوں کی طرح اچھل کود کر یا سر ہلا ہلا کر جھوم جھوم کر پڑھا جائے۔
- اسے خوب صورت غلاف میں لپیٹ کر، دھول مٹی سے بچا کر جزدان میں رکھ دیں اور کبھی کبھی زیارت کر لی جائے یا چوم لیا جائے۔
- اس کی آیات کا بیت بازی کے انداز میں مقابلہ کرایا جائے۔
- پروگراموں میں انعام حاصل کرنے کے لیے اس کی معلومات تو ازبر کر لی جائیں لیکن عمل کرنے کی کوئی نیت نہ ہو۔

قرآن حکیم پڑھنے کے مزید بے جا مواقع:

قرآن حکیم کی تلاوت کے قرآن خوانی کے علاوہ مندرجہ ذیل طریقے بھی سنت سے ثابت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- کسی کی موت پر تعزیت کے لیے آنے والوں کا ہاتھ اٹھا کر فاتحہ خوانی کرنا۔
- کسی کی موت پر گٹھلیوں، یا تسبیح کے دانوں پر کسی سورت یا کلمہ کا ورد کرنا۔
- مردے کی راہداری کے لیے سورہ بقرہ پڑھنا۔
- بسم اللہ کا قرآن پاک ختم کرانا۔
- سوا لاکھ بار آیت کریمہ پڑھ کر ختم دلانا۔
- رات بھر میں پورا قرآن حکیم پڑھوانا یعنی شبینہ کرانا۔
- قبرستان سے گزرتے ہوئے کسی قبر پر جا کر فاتحہ خوانی کرنا بلکہ اس کے بجائے ہمیں رسول اللہ ﷺ نے مندرجہ ذیل دعا بتائی ہے:

"اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَاهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ"۔

"اے اس گھر کے مومن اور مسلمان باسیو! سلامتی ہو تم پر، ہم ان شاء اللہ تمہارے پاس آنے ہی والے ہیں ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لیے خیر و عافیت کے طلب گار ہیں"۔ (سنن ترمذی)

آخری بات:

اگر قرآن خوانی نہ کی جائے تو اللہ تعالیٰ آخرت میں یہ سوال نہیں کرے گا کہ تم نے قرآن خوانی کیوں نہ کی یا کیوں نہ کروائی یا قرآن خوانی میں حصہ کیوں نہ لیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام نے بھی قرآن خوانی نہ کی، نہ کروائی۔ لہٰذا اس شخص کو مطمئن رہنا چاہیے کیونکہ وہ قرآن خوانی نہ کر کے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام کی اتباع کرتا ہے۔ البتہ قرآن خوانی کروانے کی صورت یہ سوال ہوسکتا ہے کہ تم ازخود اس نیکی کو وضع کر کے کیوں کرتے رہے جب کہ اس کا حکم نہ میں نے (رب نے) دیا، نہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے متعلق کوئی حکم دیا، نہ صحابہ کرام نے ایسا کیا۔ بلکہ سنت تو یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قرآن خوانی نہیں کروائی اور آپ ﷺ کا فرمان ہے:۔ ''مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي''۔

''جو میری سنت سے منہ موڑے وہ مجھ میں سے نہیں ہے''۔

جو شخص قرآن خوانی یا مختلف قسم کے اوراد و وظائف پڑھ کر کسی دوسرے کے لیے ایصالِ ثواب کرتا ہے یا غیر مسنون طریقے سے ان سب کا ذکر اور تلاوت کرتا ہے تو یہ سب رسول اللہ ﷺ کی سنت سے انحراف ہے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہماری مطبوعات

مدحِ مرسل (مجلد)
مضامین مسعود
مدینہ منورہ اسماء اور فضائل
شہادت گہِ الفت میں
لواء الجہاد (مجلد)
وسیع الصفات اللہ (مجلد)
مخلوط تعلیم
لاشوں پر رقص (مجلد)
غیر مسلموں کی مصنوعات اور ہم
صحافت اور اس کی اخلاقی اقدار
حدود کی حکمت، نفاذ، قتل غیرت
علیم و خبیر کے نام خطوط
خطوطِ مسعود (اول)
خطوط مریم
میرا مطالعہ
گداگری
بدعت کیا ہے؟
زندہ کا مردہ کے لیے ہدیہ اور قرآن خوانی
پتنگ بازی موسمی تہوار یا؟
رجب کے کونڈے، شب معراج
شب برات
ویلنٹائن ڈے
اپریل فول
عید میلاد النبی
مبارک باد کے آداب
سالگرہ
آتش بازی اور لائٹنگ
استخارہ کیوں اور کیسے؟
ماہ ذوالحجہ کے فضائل
لفظ اللہ کا ترجمہ خدا کیوں؟
کافروں کے تہواروں پر ہمارا طرز عمل

رشتے کیوں نہیں ملتے
منگنی اور منگیتر
نکاح میں ولی کی حیثیت
لومیرج
بری اور بارات
شادی کی رسومات دعوتیں اور ان میں شرکت
مہر بیوی کا اولین حق
بہو اور داماد پر سسرال کے حقوق
عورت اور میکہ
ساس اور بہو
دیور اور بہنوئی
بیویوں میں عدل
بیویوں کے باہمی تعلقات
مسلمان مرد و عورت کا اہلِ کفر سے نکاح
عورت کا لباس
پردہ اور خاندان
غضِ بصر اور مرد حضرات
پردے کی اوٹ سے
عورتیں اور بازار
حج میں چہرے کا پردہ
صنف مخالف کی مشابہت
حفظِ حیا گفتگو اور تحریر
حفظِ حیا اور محرم رشتہ دار
حفظِ حیا اور کنواری لڑکیاں
نسوانی بال اور ان کی آرائش
مخلوط معاشرہ
حفظِ حیا اور ازدواجی زندگی
آواز کا فتنہ
بیوہ کی عدت
سوتیلی ماں اور اولاد
عورت میت کا غسل و تکفین
بچہ گود لینا

عورت اور گھر میں دعوت دین
مطلقہ خواتین اور ان کے مسائل
خطوطِ مسعود
محرم مرد اور ان کی ذمہ داریاں
بدنی طہارت کے مسائل
نیا چاند اور ہماری روایات
روزوں کے مسائل
فطرانہ
سحری افطاری اور افطاریاں
چاندرات
اعتکاف اور خواتین
مبارک باد کے آداب
عید کارڈ
حروف کے درمیان مقابلہ بیت بازی
پیارے نبیؐ کے ردیف صحابہ (ساتھ سوار ہونے والے)
رحمۃ للعالمین کی جانوروں پر شفقت
پورا تول
وہ چاول تھے
تاج پوشی
دو خط
اور شعلو گلزار ہو گیا
اوں ھوں
بچے اور کھیل
شہادتین (توحید و رسالت)
شاہی قبا
حدیثِ نبوی کے چند محافظ
ننھے حارث کا خواب
ننی منی سوچیں
ننی منی سوچیں
ممتا کے بول
شاخِ گل
آ ہا نکلا چاند

مشربہ علم و حکمت
0321-4609092

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ